سوال

(314) مسیحیوں کو بھائی بنانا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم مسیحیوں کو بالکل اسی طرح اپنے بھائی سمجھ سکتے ہیں جس طرح مسلمانوں کو بھائی سمجھتے ہی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾... المائدة

''اے مومنو!یہودو نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

نیز فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ... ﴿١٠﴾... الحجرات

''(یادرکھو) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔''

تو اللہ تعالیٰ نے حقیقی اخوت صرف مومنوں کے لئے ثابت کی ہے۔ جناب رسول اللہ e سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

(اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يَخْذُلُهُ وَلاَ يَكْذِبُهُ وَلاَ يَحْقِرُه)

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا' اسے بے یارومددگار نہیں چھوڑتا' اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور اس کی تحقیر نہیں کرتا'' (مسند احمد ۲/۶۸' ۳۶۰۔ صحيح بخاري حدیث نمبر ۲۴۴۲' ۶۹۵۱' صحيح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۰۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۴۸۹۳۔ جامع ترمذي حدیث نمبر ۱۴۲۶' ۱۹۲۸۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ